السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے آئے اور دیکھے کہ نمازی حالت رکوع میں ہیں تو کیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ امام سے مخاطب ہو کر یہ کہے "صبر کیجیے اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" تاکہ امام رکوع لمبا کر دے اور یہ اس کے ساتھ شامل ہو سکے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کرنا جائز نہیں خواہ یہ کہے کہ صبر کیجیے اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے یا کھنکار کر اشارہ کرے یا زمین پر پاؤں مار کر امام کو مطلع کرے یا کوئی اور ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے امام کو یہ باور کرانا مقصود ہو کہ وہ جماعت کے ساتھ شامل ہو رہا ہے بلکہ اس حالت میں واجب یہ ہے کہ آدمی اطمینان وسکون کے ساتھ آئے اور جلد بازی سے کام نہ لے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

(اذا سمعتم الاقامة فامشوا الی الصلاة ولا تسرعوا فما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاتموا) (صحیح بخاری)

"جب تم اقامت کو سنو تو چلو اور دوڑ کر نہ آؤ جو پا لو وہ پڑھ لو اور جو فوت ہو جائے اسے پورا کر لو۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ واجب یہ ہے کہ آپ نماز کے لئے اطمینان وسکون سے آئیں آرام سے صف میں شامل ہو جائیں جو پا لیں اسے پڑھ لیں اور جو فوت ہو جائے اسے بعد میں مکمل کر لیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی حکم ہے امام اور مقتدیوں کو پریشان نہیں کرنا چاہیئے اور نہ کوئی ایسا کام کرنا چاہیئے جو عہد صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین میں نہیں تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص405

محدث فتویٰ